سوال

(209)زکوۃ کے متعلق اللہ اوراس کے رسول نے کیا حکم دیا ہے۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زکوۃ کے متعلق اللہ اوراس کے رسول نے کیا حکم دیا ہے، کس طرح ادا کرنی چاہیے، اکثر لوگ زکوۃ کواور صدقۃ الفطر کواپنے ہاتھ سے مصارف کو تقسیم کرتے ہیں، اور مصارف بھی جو خدا اور رسول نے نہیں بتائے، ان کو دیا جاتا ہے، جیسے ہمیشہ گھر گھر مانگنے والے کرتے ہیں، کوئی دیتے ہیں، دو آنے کسی کو چار آنے کسی کو روپیہ اس طرح کر کے تقسیم کرتے ہیں، تو ایسے لوگوں کی یہ زکوۃ وصدقہ عند اللہ مقبول ہوئے کہ نہیں، قرآن وحدیث سے بدلیل جواب ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوۃ، صدقہ الفطر امام یا اس کے نائب کے حوالہ کرنا چاہیے؟ (فتاویٰ ستاریہ جلد نمبر ا ص ٦٨)

تشریح:... سائل کا منشاء یہ ہے کہ جو لوگ زکوۃ، صدقہ وغیرہ ازخود تقسیم کرتے ہیں، وہ عند اللہ مقبول ہے یا نہیں، قرآن اور حدیث سے بیان فرمادیں، لیکن مفتی علیہ الرحمۃ نے صرف اپنی رائے کا اظہار کیا ہے، اور دلائل سے مستفتی کی تشفی نہیں کی، اس مسئلہ کی تفصیل ''بعنوان مال زکوۃ ازخود تقسیم کرنا افضل ہے، یا سردار اور رئیس اعظم امیر المومنین کی طرف ارسال کرنا ضروری ہے، سید نذیر حسین علیہ الرحمۃ نے قرآن اور حدیث سے مسئلہ کی وضاحت فرمائی ہے۔ ارجع الیہ (الراقم علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال ١٧۔ ٢۔ ٢١)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7ص 310-311

محدث فتویٰ